قربانی

سُنّتِ مصطفےٰ ہے

21 May 2026

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوت اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعْتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے !** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعْتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعْتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعْتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

نبی اکرم، نورِ مُجسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ (یعنی جمعرات کا سورج ڈوبنے سے لے کر جمعہ کا سورج ڈوبنے تک) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کیا کرو! جو ایسا کرے گا روزِ قیامت میں اس کی گواہی دوں گا اور شفاعت بھی کروں گا۔[1]

تمنّا ہے فرمایئے روزِ محشر | یہ تیری رہائی کی چِٹّھی ملی ہے
شفاعت کرے حشر میں جو رضؔا کی | سوا تیرے کس کو یہ قُدرت ملی ہے[2]

1 ...شُعَبُ الْاِیْمَان، باب فی الصلوات، جلد:3، صفحہ:111، حدیث:3033۔

2...حدائقِ بخشش، صفحہ:188 ملتقطاً۔

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! خواہش یہ ہے کہ جب روزِ قیامت حاضِری ہو تو آپ فرمائیں: اے رضا! تیرے لیے یہ جہنّم سے آزادی کا پروانہ ملا ہے۔ اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! رضا کی شفاعت کرنا آپ ہی کا کام ہے، آپ کے سِوا کسی کو یہ طاقت نہیں دی گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

عظمت والی 10 راتیں

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَالْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾ وَلَیَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾ (پارہ:30، سورۂ فجر:1-2)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: صبح کی قسم اور دس راتوں کی۔

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

ایک قول کے مطابق اس آیت میں ذِکر کی گئی 10 راتوں سے ذوالحج کی ابتدائی 10 راتیں مراد ہیں۔[1] پتا چلا! ذوالحج کی ابتدائی 10 راتیں بہت فضیلت والی ہیں کہ اللہ پاک نے اِن کی قسم ارشاد فرمائی۔

عَشَرۂ ذِی الحج میں عبادت کی فضیلت

❁ حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَا مِنْ اَيَّامٍ اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ فِيهَا اَحَبُّ اِلَى اللهِ مِنْ هٰذِهِ الْاَيَّامِ یعنی ایسا کوئی دن نہیں ہے کہ جس میں نیک عمل کرنا اللہ پاک کے نزدیک، ان (یعنی ذوالحج کے ابتدائی) 10 اَیّام سے بڑھ کر مَحْبُوب ہو۔[2]

یعنی عام دِنوں میں نیکی کی جائے وہ بھی اللہ پاک کو بڑی پیاری ہے لیکن عشرۂ ذِی الحج (یعنی ذوالحج کے ابتدائی 10 دِنوں میں) نیکی کرنا اللہ پاک کے ہاں بہت زیادہ مَحْبُوب ہے۔

❁ ایک روایت میں ہے: وَالْعَمَلُ فِيهِنَّ يُضَاعَفُ سَبْعُ مِئَةِ ضِعْفٍ ان 10 دنوں میں نیکی کا ثواب 700 گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔[3]

❁ ترمذی شریف کی روایت میں ہے: مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَا مِنْ اَيَّامٍ اَحَبُّ اِلَى اللهِ اَنْ يُتَعَبَّدَ لَهُ فِيهَا مِنْ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ یعنی عشرۂ ذِی الحج میں عبادت کرنا اللہ پاک کے ہاں عام دنوں کی نسبت زیادہ مَحْبُوب ہے يَعْدِلُ صِيَامُ كُلِّ يَوْمٍ مِّنْهَا بِصِيَامِ سَنَةٍ ان دنوں میں ایک دن کا روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے وَقِيَامُ كُلِّ لَيْلَةٍ

1... تفسیر قرطبی، پارہ: 30، سورۂ فجر، زیر آیت: 2، جز: 20، جلد: 10، صفحہ: 24۔
2... ابو داوٗد، کتاب الصوم، باب فی صوم العشر، صفحہ: 390، حدیث: 2438۔
3... شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد: 3، صفحہ: 356، حدیث: 3757۔

مِّنۡهَا بِقِيَامِ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ اور ان دنوں کی ہر رات کا قیام (یعنی جاگ کر عبادت کرنا) شب قدر کے قیام کے برابر ہے۔ (1)

سُبۡحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! یہ 10 دِن گویا نیکیوں کا موسمِ بہار ہیں، ہمیں چاہیے کہ ہم ان اَیَّام کو غنیمت جانیں، خوب نیکیاں کریں، فرض نماز تو پڑھنی ہی پڑھنی ہے ❁ نوافل بھی پڑھیں ❁ نفل عبادت کریں ❁ تلاوت کریں ❁ ذِکْرُ اللہ کریں بلکہ حق تو یہ ہے کہ راتوں کو جاگ کر عبادت کی جائے کہ رات کی عبادت پسندیدہ ہے۔

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نفل روزے رکھتے

پیارے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کی اَمّی جان، حضرت حفصہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم عشرۂ ذِی الحج میں پابندی کے ساتھ نفل روزے رکھا کرتے تھے۔ (2)

خیال رہے! عَشۡرَۂ ذِی الحج کے روزے کا مطلب ہے: ذوالحج کے ابتدائی 9 دِنوں کے روزے، کیونکہ 10 ذوالحج (یعنی عید الاضحیٰ) کا روزہ رکھنا جائِز نہیں۔ (3)

اے عاشقانِ رسول! کاش! ہم بھی نیکیوں کے حریص بن جائیں، ہمارے پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم عشرۂ ذِی الحج کے روزے رکھا کرتے تھے، کاش! ہم بھی اس ادائے مصطفےٰ کو ادا کرنے کے لیے نفل روزے رکھیں، نمازیں پڑھیں، عبادت کریں کہ یہی کمائی قبر و حشر میں کام آنی ہے، باقی سب تو یہیں چھوڑ جانا ہے، اِس لیے نیکیوں کی حِرۡص بڑھانی

1 ...ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی العمل، صفحہ: 211، حدیث: 758۔
2 ... صحیح ابن حبان، کتاب التاریخ، صفحہ: 1703، حدیث: 6422۔
3 ...مسند ابی یعلی، جلد: 3، صفحہ: 21، حدیث: 2915۔

چاہیے، عشرۂ ذِی الحج کی ایک نیکی 700 گُنا بڑھا دی جاتی ہے،[1] لٰہذا اس موقع کا فائدہ اُٹھائیں اور خوب نیکیاں کریں۔ اللہ پاک ہم سب کو اپنی رضا والے کاموں میں مَصرُوف رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

کچھ نیکیاں کما لے، جلد آخرت بنا لے | کوئی نہیں بھروسا اے بھائی! زندگی کا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے آقا نے جب اُونٹ ذَبح فرمائے

پیارے اسلامی بھائیو! ہجرت کے دَسْوِیں سال کا واقعہ ہے، اس سال کم و بیش 1 لاکھ 24 ہزار صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ حج کا فریضہ ادا کرنے کی سَعَادت حاصِل کی۔ اس مبارک حج کو حَجَّۃُ الْوَدَاع کہا جاتا ہے۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے اِس اُونچے نصیب پر قربان جائیے...!! ان عظیم لوگوں نے کیا قسمت پائی ہے ❁ کعبہ کا طواف کعبے کے کعبہ یعنی محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے ساتھ...!! ❁ میدانِ عرفات کا قیام ❁ مُزْدَلِفَہ میں رات گزرانا ❁ مِنیٰ کی قربانیاں...!! وہ مبارَک اَفْعَال جن کے لیے عشاق کے دِل تڑپتے ہیں ❁ اَہْلِ دِل جو سعادتیں پانے کے لیے راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر آنسو بہاتے ہیں، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم یہی مبارَک افعال نبیوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ بجالانے کی سَعَادت حاصِل کر رہے تھے۔ کاش! ان کے صدقے ہماری بھی قسمت سنور جائے! کاش! مدینے جانا نصیب

1...شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:356، حدیث:3757۔
2...وسائل بخشش، صفحہ:178۔
3...مدارج النبوۃ، قسم سوم...الخ، ذکر حجۃ الوداع، جلد:2، صفحہ:384 بتقدم و تاخر۔

ہو جائے، اے کاش! کبھی قسمت چمکے، جاگتے میں نہیں تو کم از کم خواب میں ہی کبھی دِیدارِ مصطفےٰ نصیب ہو جائے۔

یارَبّ! پھر اَوج پر یہ ہمارا نصیب ہو
سُوئے مدینہ پھر ہمیں جانا نصیب ہو

مکّہ بھی ہو نصیب، مدینہ نصیب ہو
دشتِ عرب نصیب ہو، صحرا نصیب ہو

اللہ! دِیدِ گنبدِ خضرا نصیب ہو
یارَبّ! رسولِ پاک کا جلوہ نصیب ہو[1]

پیارے اسلامی بھائیو! حَجَّۃُ الْوَدَاع کے موقع پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے مِنٰی شریف میں 100 اُونٹوں (*Camels*) کی قربانی فرمائی۔ ان میں سے 63 اُونٹ اپنے ہاتھ مبارک سے نَحْر فرمائے، باقی 37 اُونٹ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے حکم سے مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے نحر کرنے کی سَعادت پائی۔[2]

اُونٹ کے حلق کے آخر میں موجود رگیں کھڑے کھڑے نیزہ مار کر کاٹی جاتی ہیں، اسے نَحْر کرنا کہتے ہیں۔[3]

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جب اُونٹوں کو نَحْر فرما رہے تھے، یہ مَنْظَر بہت ہی ایمان افروز تھا۔ روایت ہے: 5، 5 اُونٹ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں پیش کیے جا رہے تھے، جب یہ 5 اُونٹ آپ کی بارگاہ میں حاضِر ہوتے تو سب اُونٹ دھکم پیل کرتے ہوئے ایک دوسرے سے آگے بڑھ بڑھ کر اپنے آپ کو بارگاہِ رسالت میں پیش کرتے تاکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے ہاتھوں سے سب سے پہلے مجھے قربان ہونا نصیب ہو جائے۔[4]

1...وسائلِ بخشش، صفحہ: 89 ملتقطاً۔
2...مدارج النبوۃ، قسم سوم...الخ، ذکر حجۃ الوداع، جلد: 2، صفحہ: 397۔
3...بہارِ شریعت، جلد: 3، صفحہ: 312، حصہ: 15۔
4...ابو داود، کتاب المناسک، باب فی الہدی اذا...الخ، صفحہ: 286، حدیث: 1765 خلاصۃً۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا نِرالی شان ہے...!! ہمارے ہاں جب جانور کو قربانی کے لیے لایا جاتا ہے تو وہ چُھوٹ کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہے، کئی مرتبہ تو بڑا جانور چُھوٹ کر بھاگ بھی جاتا ہے اور کافی نقصان کر ڈالتا ہے، خصوصاً اُونٹ کو نَحْر کرنا تو بہت مہارت کا کام ہوتا ہے، تجربہ کار قصّاب ہی اسے نَحْر کر سکتا ہے مگر ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نِرالی شان پر ہزار جانیں قربان...!! یقیناً ہر ایک کو جان پیاری ہوتی ہے مگر یہ کمال ہے آمنہ کے لال، رسولِ بے مثال صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کہ جانور بھی آپ کے کرم والے ہاتھ سے قربان ہونے کو زِندگی سے بہتر جانتے ہیں۔

ہر اِک کی آرزو ہے پہلے مجھ کو ذبح فرمائیں | تماشا کر رہے ہیں مرنے والے عیدِ قرباں میں[1]

پیارے اسلامی بھائیو!! عشق والوں کے انداز نِرالے ہیں، یہاں سچّے عاشقِ رسول، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا جذبہ دیکھیے! لکھتے ہیں:

اُونٹ بن گیا ہوتا اور عیدِ قرباں میں | کاش! دستِ آقا سے نَحْر ہو گیا ہوتا
کاش! ایسا ہو جاتا خاک بن کے طیبہ کی | مصطفےٰ کے قدموں سے میں لپٹ گیا ہوتا[2]

اللہ کریم ہم سب کو عشقِ رسول کی ایسی باکمال نعمت نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِیمانداراُمّتوں کی مشترکہ عِبادت

پارہ:17، سورۂ حج، آیت:34 میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

1...ذوقِ نعت، صفحہ:192۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:158-159 ملتقطاً۔

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّیَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِؕ (پارہ:17،سورۂ حج:34)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور ہر امت کے لیے ہم نے ایک قربانی مقرر فرمائی تاکہ وہ اس بات پر اللہ کا نام یاد کریں کہ اس نے انہیں بے زبان چوپایوں سے رزق دیا۔

آیت کا معنی یہ ہے کہ پہلے جتنی ایماندار اُمّتیں گزری ہیں، اُن میں ہر اُمَّت کے لیے اللہ پاک نے ایک قُربانی مُقرّر فرمائی تھی تاکہ وہ جانوروں کو ذبح کرتے وقت ان پر اللہ پاک کا نام لیں۔(1)

اے مسلماں! سُن یہ نکتہ درسِ قرآنی میں ہے | عظمتِ اسلام و مُسلِم صرف قربانی میں ہے

قربانی سُنّتِ مصطفےٰ ہے

پیارے اسلامی بھائیو! قُربانی کرنا بڑے ثواب کا کام ہے، قُربانی کرنا اللہ پاک کی رِضا والا کام ہے، قُربانی کرنا اللہ پاک کے قُرب کا سبب ہے، قُربانی کرنا سنّت ابراہیمی ہے، قُربانی کرنا سُنَّتِ انبیا ہے اور قربانی کرنا سَیّدِ انبیا، محبوبِ خُدا، اَحمد مجتبیٰ، یعنی ہمارے آقا، مُحمّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بھی پیاری پیاری سُنَّت ہے۔

ماشآءَ اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو قربانی کرنے میں ایسا لگاؤ تھا کہ ہر سال (*Every year*) قربانی فرماتے۔ ترمذی شریف میں روایت ہے، حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما فرماتے ہیں: پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 10 سال مدینۂ پاک میں رہے، آپ ہر سال قربانی فرماتے تھے۔(2)

1...صراط الجنان، پارہ:17، سورۂ حج، زیرِ آیت:34، جلد:6، صفحہ:443۔
2...ترمذی، کتاب الاضاحی، باب الدلیل علی ان الاضحیۃ سنۃ، صفحہ:386، حدیث:1507۔

بلکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا **قربانی کرنے** کا سلسلہ وِصالِ ظاہری کے بعد بھی جاری رہا، حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے وصِیّت فرمائی تھی کہ میں ہر سال آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جانِب سے 2 مینڈھے قربان کرتا رہوں، چنانچہ میں ہر سال آپ کی وصیت پر عمل کرتا ہوں۔[1]

اُمّت کی جانِب سے قربانی فرماتے

پیارے اسلامی بھائیو! قربانی کے تَعَلُّق سے ایک رحمت بھری ادائے مصطفےٰ سنیے! اور جھومئے! حضرت اَبُورَافِع رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولوں کے سردار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم 2 موٹے موٹے، سینگوں والے مینڈھے (*Rams*) خریدتے، عید کے دِن جب عید کی نماز ادا فرمالیتے، خطبہ ارشاد فرمانے کے بعد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت ایک مینڈھا حاضِر کیا جاتا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اسے اپنے ہاتھوں سے ذبح کرتے اور کہتے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا عَنْ اُمَّتِیْ جَمِیْعًا مِمَّنْ شَھِدَ لَكَ بِالتَّوْحِیْدِ وَشَھِدَ لِیْ بِالْبَلَاغِ

ترجمہ: اے اللہ پاک! یہ قربانی میرے ہر اُس اُمّتی کی جانِب سے جو تیرے ایک ہونے اور میرے دِین پہنچا دینے کی گواہی دیتا ہے۔

پھر دوسرا مینڈھا حاضِر کیا جاتا، اسے اپنے ہاتھ مبارک سے ذَبح فرما کر کہتے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ بَیْتِہٖ

ترجمہ: اے اللہ پاک! یہ قربانی مُحَمَّد اور آلِ مُحَمَّد کی جانب سے ہے۔

پھر ان دونوں مینڈھوں کا گوشت غریبوں مسکینوں میں تقسیم کر دیا جاتا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خُود اور آپ کے گھر والے بھی اس سے تناوُل فرماتے۔[2]

1... ترمذی، کتاب الاضاحی، باب ماجاء فی الاضحیۃ عن المیت، صفحہ: 383، حدیث: 1495۔
2... مسند احمد، جلد: 11، صفحہ: 220، حدیث: 27952

یہ ناز، یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّت سے محبّت کے انداز مبارک دیکھیے! کیسے نِرالے ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم باقاعِدہ اہتمام کے ساتھ ہر سال 2 خوبصُورت، پیارے پیارے مینڈھے خرید فرماتے اور اُمّت سے پیار دیکھیے! پہلے قربانی اُمّت کے نام کی کرتے، بعد میں اپنی جانِب سے فرمایا کرتے۔ اعلیٰ حضرت کے بھائی جان مولانا حَسَن رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کیا خُوب کہتے ہیں:

اس شان کے ہم نے کیا کسی نے دیکھے نہیں زِنہار (اب تک) آقا
ایسا تو کہیں سُنا نہ دیکھا بندوں کا اُٹھائیں بار آقا
جن کی کوئی بات تک نہ پُوچھے ان پر تمہیں آئے پیار آقا([1])

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی کتنی سچّی بات ہے...!! ہم کون ہیں؟ کیا ہیں؟ ہم نکّموں کی اہمیت ہی کیا ہے؟ آہ! ہم بے وَقعت بندے...!! مگر نصیب دیکھیے! عرش کے دولہا، محبوبِ خُدا، امامُ الانبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ❁ وہ عظمت والے آقا جن کے صدقے میں یہ دُنیا بنی ❁ وہ عظمت والے آقا جن کے ناز ربِّ کائنات اُٹھائے ❁ وہ عظمت والے آقا جن کے دَر پر فرشتے قطار باندھے حاضِر رہیں ❁ وہ عظمت والے آقا حضرت جبرائیل علیہ السَّلام جن کے قدم چُومیں ❁ اللہ! اللہ! وہ عظمت و شان والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم گنہگاروں کی یاد فرماتے ہیں، باقاعِدہ اہتمام کے ساتھ ہمارے نام کی قربانی ہر سال فرماتے ہیں۔

یہ ناز یہ انداز ہمارے نہیں ہوتے جھولی میں اگر ٹکڑے تمہارے نہیں ہوتے
ملتی نہ اگر بھیک حُضُور آپ کے در سے اس شان سے منگتوں کے گزارے نہیں ہوتے

1...ذوقِ نعت، صفحہ:65 ملتقطاً۔

یاد اُن کی اپنی عادت کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! آپ خُود اپنے دِل سے پُوچھئے! جو آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمارا اِتْنا خیال فرماتے تھے، اُن آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یاد ہمیں کیسے منانی چاہیے...؟ ❁ ہمارا حق بنتا ہے کہ چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے اپنے مَحْبُوب آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر لبوں پر سجائے رکھیں ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے حُضُور درودوں کے نذرانے پیش کریں ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتیں اپنائیں ❁ چہرے کو سُنّتِ رسول (یعنی داڑھی شریف) سے سجائیں ❁ سَر پر سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یعنی عمامہ شریف کا تاج سجائیں ❁ لباس بھی سنّتوں سے بھرپُور ہو ❁ اور بالخصوص! جن کو اللہ پاک نے توفیق عطا فرمائی ہے، اللہ پاک نے استطاعت بخشی ہے تو ہر سال اپنے مَحْبُوب آقا، جان سے عزیز آقا، پیارے پیارے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اِیْصالِ ثواب کے لیے علیحدہ سے قربانی کرنے کی سَعادت پایا کریں۔

ایک اَہَم مسئلہ

یہاں ایک بات کی وَضَاحت کر دُوں؛ جن پر قربانی واجب ہو، اُن کے لیے لازِم ہے کہ اپنی ہی جانِب سے قربانی کریں،[1] پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جانِب سے کرنے کے لیے الگ سے جانور خریدیں یا بڑے جانور میں علیحدہ (Separate) حصّہ ڈالیں۔ اگر اتنی اِسْتِطاعت نہ ہو، صِرْف اپنی واجب قربانی ہی کر سکتے ہوں تو قربانی اپنی ہی جانِب سے یعنی اپنا واجب ادا کرنے کے لیے ہی کیجیے! اور اس کا ثواب بارگاہِ رسالت میں نَذر کر دیجیے!

1...فتاویٰ امجدیہ، جلد:3، صفحہ:315۔

اِیصالِ ثواب سُنّت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہر سال اُمّت کی جانِب سے قربانی کرتے تھے، اِس ادائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے یہ بھی مَعْلُوم ہوا کہ اِیصالِ ثواب جائِز ہی نہیں بلکہ سُنّت ہے اور یہ بھی مَعْلُوم ہوا کہ اِیصالِ ثواب صِرْف مُردوں کو نہیں، زِندوں بلکہ آیندہ آنے والوں کو بھی کیا جاسکتا ہے۔

روایات میں ہے: سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میّت کے لیے اِیصالِ ثواب کی ترغیب دِلایا کرتے تھے۔(1) ایک صحابیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا جنہیں بنتِ عَفِیف کہا جاتا تھا، وہ فرماتی ہیں: ہم جب بار گاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ہم سے اس بات پر بیعت لی کہ ہم اپنے فوت شُدگان کے لیے فاتحہ پڑھا کریں گے۔(2)

سُبْحٰنَ اللّٰہ! اس سے اَندازہ لگایئے کہ رحمتِ دوجہان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اِیصالِ ثواب کو کتنی اہمیت دیا کرتے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہ عنہم سے اس بات پر باقاعِدہ بیعت لی کہ میّت کے لیے سُورۂ فاتحہ کی تِلاوت کیا کریں گے۔

کیا فوت شُدگان کو ثواب پہنچتا ہے؟

صحابیِ رسول حضرت اَنس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کیا: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں...!! ہم اپنے فوت شُدگان کے لیے صدقہ کرتے ہیں، ان کی طرف سے حج کرتے ہیں، کیا یہ انہیں پہنچتا ہے؟ فرمایا: **ہاں! یہ**

1... کشف الغمہ، کتاب الجنائز، فرع فی انتفاع المیت بالقران...الخ، جز:1، صفحہ:207ماخوذاً۔

2...الاحاد والمثانی لابن ابی عاصم، جلد:6، صفحہ:94، حدیث:3307۔

انہیں پہنچتا ہے اور وہ اس (ایصالِ ثواب) پر اسی طرح خوش ہوتے ہیں، جیسے تم (زندہ لوگ) تحفہ ملنے پر خوش ہوتے ہو۔[1]

مَرحُومِین کے لیے بھی قربانی کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! جن کے والدین دونوں یا ایک دُنیا سے رُخصت ہو چکے ہوں، انہیں چاہیے کہ اپنے ماں باپ کے اِیصالِ ثواب کے لیے بھی الگ سے قربانی کی سعادت پایا کریں۔ ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں اپنے ماں باپ کے ساتھ اُن کی زندگی میں نیک سلوک کرتا تھا، اب وہ وفات پاگئے، اب اُن کے ساتھ نیک سلوک کا کیا طریقہ ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

اِنَّ مِنَ الْبِرِّ بَعْدَ الْمَوْتِ اَنْ تُصَلِّیَ لَهُمَا مَعَ صَلٰوتِكَ وَ تَصُوْمَ لَهُمَا مَعَ صِيَامِكَ

ترجمہ: بیشک مرنے کے بعد ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک یہ ہے کہ تم اپنی نماز کے ساتھ ان کے لیے بھی نماز پڑھو اور اپنے روزوں کے ساتھ اُن کے لیے بھی روزے رکھو![2]

اس حدیثِ پاک کے 2 معنٰی ہو سکتے ہیں: (1): جب بھی تم نماز پڑھو! روزہ رکھو تو اِس کا ثواب اپنے ماں باپ کو پہنچا دیا کرو! (2): دوسرا معنٰی یہ ہو سکتا ہے کہ اُن کی طرف سے اُن کے نماز روزوں کا فدیہ دے دو کہ یہ بھی اُن کی وفات کے بعد اُن کے ساتھ بھلائی کی ایک صورت ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا؛ صِرف خَتْمِ قُل شریف، دَسواں، چالیسواں وغیرہ ہی نہیں بلکہ ماں باپ کے حقوق میں سے ہے کہ اَوْلاد اپنی ہر ہر نیکی میں انہیں شامِل کرے، جو بھی نیکی

1... عمدۃ القاری، کتاب الوضو، جلد:2، صفحہ:599، زیرِ حدیث:216۔

2... عمدۃ القاری، کتاب الوضوء، جلد:2، صفحہ:598-599، زیرِ حدیث:216۔

کرے، اس کا ثواب ماں باپ کو پہنچائے اور نفل نیکیاں کر کر کے اُنہیں ثواب پہنچاتا رہے۔ لہٰذا اللہ پاک نے وُسعت دِی ہو تو ماں باپ کے اِیصالِ ثواب کے لیے علیحدہ قربانی کیجیے! اگر اتنی وُسعت نہ ہو تو اپنا ہی واجب ادا کیجیے اور اس کا ثواب مَرحُوم والدَین کو بھیج دیجیے!

پیارے آقا جانور بانٹا کرتے

پیارے اسلامی بھائیو! قربانی کے تَعَلُّق سے ایک اور پیاری پیاری ادائے مصطفےٰ یہ بھی ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے درمیان جانور تقسیم فرمایا کرتے تھے۔ حضرت عُقبہ بن عامِر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے بکریاں (**Goats**) عطا فرمائیں اور فرمایا: یہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم میں بانٹ دو...!! چنانچہ میں نے سب میں بکریاں بانٹ دیں، ایک بکری بچ گئی، میں لے کر واپس حاضِر ہوا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ تم رکھو! اور اپنی قربانی کر لو...!![1]

سُبۡحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھیے! ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کتنے سخی ہیں...!! کاش! ہمیں بھی یہ سعادت ملے، جنہیں رَبِّ کریم نے وُسعت عطا کی ہے، انہیں چاہیے کہ جتنی طاقت ہو بکریاں، بڑے جانور خرید کر غریبوں کو دیں بلکہ امیرِ اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ تو فرماتے ہیں کہ غریبوں کو جانور کٹوانے (یعنی قصّاب **Meat seller**) کی فیس بھی دینی چاہیے۔ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! ادائے مصطفےٰ کو ادا کرنے اور غریبوں کی دِل جُوئی کا ثواب نصیب ہو گا۔

1 ... بخاری، کتاب الاضاحی، باب فی اضحیۃ النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ... الخ، صفحہ: 1415، حدیث: 5555۔

قربانی کے فضائل پر اَحادیث

پیارے اسلامی بھائیو! قربانی کرنا اللہ کریم، رحمٰن و رحیم کا حکم ہے، قربانی کرنا رَحمتوں والے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّت ہے، لٰہذا رضائے اِلٰہی کے لیے، ذوق و شوق کے ساتھ، خوش دِلی سے قربانی کیجیے! ❁ مسلمانوں کی امّی جان حضرتِ عائشہ صدیقہ، طیبہ، طاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: نَحْر (یعنی 10 ذوالحج) کے دِن اللہ پاک کے ہاں سب سے پسندیدہ عمل خون بہانا (یعنی جانور ذبح کرنا) ہے، بے شک قربانی کے جانور روزِ قیامت اپنے سینگوں، بالوں اور کُھروں (***Hoofs***) کے ساتھ آئیں گے اور بے شک قربانی کا خون (***Blood***) زمین پر گرنے سے پہلے ہی اللہ پاک کے ہاں مقامِ قبول تک پہنچ جاتا ہے، لٰہذا خوش دِلی سے قربانی کرو![1] ❁ حضرت زَیدبن اَرْقم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تمہارے لیے قربانی کے جانور کے ہر بال کے عِوَض ایک نیکی ہے[2] ❁ امام حَسَن مجتبیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ روایت کرتے ہیں، مکے مدینے کے سلطان، شاہِ کون و مکان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو خوش دِلی سے، ثواب کے لیے قربانی کرے، اس کی قُربانی اس کے اور جہنّم کے درمیان آڑ بن جائے گی[3] ❁ مالکِ جنّت، قاسِمِ نِعْمَت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک کی بارگاہ میں سب سے زیادہ پسندیدہ قُربانی وہ ہے جو قیمت میں اعلیٰ اور خوب موٹی تازی ہو[4] ❁ ایک روایت میں فرمایا: بوڑھے جانور کی بجائے جوان جانور کی قربانی بارگاہِ الٰہی میں

1…ترمذی، کتاب الاضاحی، باب فی فضل الاضحیہ، صفحہ:383، حدیث:1493۔
2…ابن ماجہ، کتاب الاضاحی، باب ثواب الاضحیہ، صفحہ:510، حدیث:3127۔
3… معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:213، حدیث:2670۔
4…مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:375، حدیث:15893۔

زیادہ پسندیدہ ہے۔[1]

نشانی ہے وفا کی اور اِک نعمت ہے قربانی | خُدا کے دوست ابراہیم کی سُنّت ہے قربانی
مسلمانو! کبھی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹنا | وقارِ دِین ہے، اسلام کی شوکت ہے قربانی

اللہ پاک ہمیں خوش دِلی کے ساتھ قربانی کرنے کی توفیق نصیب فرمائے، جو قربانی کرنے کی سَعادت حاصِل کر رہیں ہیں، اللہ پاک اُن کی قربانیاں قبول فرمائے، جو نہیں کر پا رہے، اللہ پاک انہیں بھی وُسعت نصیب فرمائے، وہ بھی قربانی کی سَعادت حاصِل کر پائیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

پیارے اسلامی بھائیو! آخر میں قربانی کے تَعَلُّق سے چند اہم آداب عرض کرتا ہوں۔

قربانی کے چند آداب

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

لَنْ یَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ یَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ (پارہ:17، سورۂ حج:37)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے ہاں ہرگز نہ ان کے گوشت پہنچتے ہیں اور نہ ان کے خون، البتہ تمہاری طرف سے پرہیزگاری اس کی بارگاہ تک پہنچتی ہے۔

تفسیر صراط الجنان میں اس آیت کے تحت ہے: زمانۂ جاہلیت میں غیر مُسلِم اپنی قُربانیوں کے خُون سے کعبہ شریف کی دیواروں کو آلودہ کرتے تھے اور سمجھتے تھے کہ اس طرح کرنے سے ہمیں اللہ پاک کا قُرب ملے گا۔ پھر جب اِسلام کا نُور جگمگایا، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے حج کیا،

1... سنن کبری بیہقی، کتاب: ضحایا، باب: یستحب ان یضحی، جلد:9، صفحہ:507، حدیث:19092۔

قُربانیاں پیش کیں تو اُن کی تعلیم کے لیے یہ آیتِ کریمہ اُتری اور بتایا گیا کہ اللہ پاک کی بار گاہ میں نہ تو قُربانی کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خُون بار گاہِ اِلٰہی میں پہنچتا ہے، ہاں! تمہاری طرف سے تقویٰ، پرہیز گاری اللہ پاک کی بار گاہ میں پہنچتی ہے اور قُربانی کرنے والا صِرف اچھی نیّت، اِخلاص اور تقویٰ کی شرائط پر عمل کرکے ہی اللہ پاک کو راضی کر سکتا ہے۔[1]

جانتا ہے بارگاہِ حق کے آئین و اُصول؟ | دِل کے ٹکڑوں کی یہاں پر نذر ہوتی ہے قبول

شیخ اَبُو طالِب مکّی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے اس آیتِ کریمہ کی جو وَضاحَت فرمائی ہے، اُس کے مُطابِق اِس کے مفْہوم کو ذرا کھول کر بیان کروں تو مطلب یہ ہو گا کہ اللہ پاک فرما رہا ہے: اے میرے بندو! ❁ تم گھر سے نکلے، لوگ تمہیں دیکھ رہے تھے ❁ تم مُویشی منڈی پہنچے، لوگ تمہیں دیکھ رہے تھے ❁ تم نے جانور خریدا، لوگ تمہیں دیکھ رہے تھے ❁ تم جانور گھر لائے، لوگ تمہیں دیکھ رہے تھے ❁ تم نے جانور کی دیکھ بھال کی، لوگ تمہیں دیکھ رہے تھے ❁ تم نے جانور کو میرے نام پر ذَبح کیا، لوگ تمہیں دیکھ رہے تھے ❁ تم نے جانور کا گوشت خُود بھی پکا، کھا لیا، لوگوں میں تقسیم بھی کر دیا، لوگ تمہیں دیکھ رہے تھے، الغرض جانور خَریدنے سے لے کر، اسے قُربان کر کے گوشت کھانے اور تقسیم کرنے تک تمہارے سارے کے سارے اَعْمال دُوسروں کے سامنے تھے لیکن اس پُورے وقت میں ایک چیز ہے جو میرے اور تمہارے درمیان تھی اور وہ تمہارے دِل کی کیفیت ہے، پس تمہارے عَمَل کی قُبُولیت کا فیصلہ اِسی دِلی کیفیت پر کیا جائے گا۔ یہ دیکھا جائے گا کہ تمہارے دِل میں تقویٰ تھا یا نہیں تھا؟ اللہ پاک کے ہاں جو قبُول ہے، وہ یہی دِل کا تقویٰ ہے۔[2]

1… تفسیر نسفی، پارہ:17، سورۂ حج، زیرِ آیت:37، جلد:2، صفحہ:442۔
2… علم القلوب، باب حکم النیۃ فی الاعمال، الایۃ الاولیٰ فمن ذلک قولہ جل ثناؤ… الخ، صفحہ:166 مفصلاً۔

اے عاشقانِ رسول! اب ہم غور کر لیں ❁ جب ہم جانور خریدنے گئے تھے، دِل میں نیت کیا تھی؟ کیا جانور خریدتے وقت دِل میں یہ نیت تھی کہ لوگ کیا کہیں گے؟ یا یہ جذبہ تھا کہ رَبّ کے نام پر بہتر سے بہترین جانور قُربان کروں گا؟ ❁ جب جانور لے کر محلے میں پہنچے تھے، لوگوں نے دیکھ کر واہ واہ کی تھی، اس وقت دِل کی کیفیت کیا تھی؟ ❁ جب دوستوں اور پڑوسیوں نے پوچھا تھا کہ جانور کتنے کا لائے، اس وقت دِل کی کیفیت کیا تھی؟ ❁ جب دوسروں کے جانور دیکھ کر اپنے اور دوسرے کے جانور کا مُوازنہ کر رہے تھے، اس وقت دِل کی کیفیت کیا تھی؟ غرض کہ ہماری قُربانی میں گوشت وہ ہے جو ہم کھائیں گے یا لوگوں میں تقسیم کریں گے، خُون کو مٹی چُوس جائے گی، کھال کسی مدرسے کو پیش کر دی جائے گی، ایک چیز باقی بچے گی ❁ ہمارے دِل کا اِخلاص ❁ ہمارے دِل کا تقویٰ ❁ ہمارے دِل میں موجود جذبۂ اِطاعت ❁ ہمارے دِل میں موجود اپنے رَبّ کی محبّت...!! اگر یہ مُقَدَّس کیفیات موجود ہیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! قُربانی قبول ہی قبول ہے، اگر یہ نہیں ہے ❁ اِخلاص کی جگہ دِکھلاوا ہے ❁ تقویٰ کی جگہ گوشت کا حُصُول مقصد ہے ❁ رَبّ کی محبّت کی جگہ اپنی سخاوتوں کا اِظْہار مقصود ہے، پھر مُعَاملہ دُشوار ہو سکتا ہے۔

قربانی اِخلاص کے ساتھ کیجیے!

پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے خُوش دِلی سے اور خالِصُ اللہ پاک کی رِضا کے لیے قُربانی کی، اس کی قُربانی اس کے لیے جہنّم سے رُکاوٹ بن جائے گی۔(1)

1... معجم کبیر، جلد:2، صفحہ:213، حدیث:2670۔

پتا چلا: قربانی کرتے وقت دِل میں اِخْلاص بھی رکھنا ہے، صِرْف و صِرْف اللہ پاک کی رِضا پر نظر رکھ کر قربانی کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! برکتیں نصیب ہوں گی۔

حضرت اِسْمَاعیل عَلَیْہِ السَّلَام کی ایک مبارک کیفیت

پیارے اسلامی بھائیو! جب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام اپنے شہزادے حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلَام کو مِنٰی میں لے گئے، انہیں اپنا خواب سُنایا، ارشاد فرمایا:

یٰبُنَیَّ اِنِّیْۤ اَرٰى فِی الْمَنَامِ اَنِّیْۤ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰىؕ (پارہ:23، سورۂ صٰفّٰت:102)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اے میرے بیٹے! میں نے خواب میں دیکھا کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، اب تو دیکھ تیری کیا رائے ہے۔

کتابوں میں لکھا ہے: جب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام یہ فرمارہے تھے تو اس وقت شہزادے کا چہرہ جگمگانے لگا، جسم پر کپکپی طاری ہو گئی۔ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام نے پُوچھا: بیٹا! کیا بات ہے؟ یہ چہرے پر چمک کیسی ہے؟ جسم پر کپکپی کیوں ہے؟ اب شہزادے کا ذرا جواب سنیے! آپ نے عرض کیا: اَبُّو جان! میں قُربان ہو جاؤں تو اپنے رَبّ کے حُضُور حاضِر ہو جاؤں گا، اِس فانِی دُنیا سے جُدا ہو کر جنّت میں پہنچ جاؤں گا، اللہ پاک نے میرے مُتَعَلِّق یہ حکم اسی لیے تو دِیا ہے کہ وہ رَبِّ کریم مجھ سے راضی ہے، بے شک رَبّ کے ہاں جو نعمتیں تیار ہیں، وہ اِس دُنیا اور جو کچھ دُنیا میں ہے، اِس سب سے بہتر ہے (بس اسی خُوشی سے چہرہ چمک رہا تھا)۔[1]

عیدِ قرباں جذبۂ ایثار کا اِظْہار ہے	یہ اطاعت کا خلیلُ اللہ کی معیار ہے
ہے یہ تسلیم و رضا کی ایک لافانی مِثال	جان دینے کے لیے فرزند بھی تیار ہے
باپ کا حُسنِ عَمَل، بیٹے کا ذوقِ اِتّباع	اس مِثالی دَاستاں کا مرکزی کِردار ہے

1 ...الرقۃ والبکاء لابن قدامہ، صفحہ:84 خلاصۃً۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہے وہ مُبارَک کیفیت جو حضرت اِسْماعیل عَلَیْہِ السَّلام کے مُقَدَّس دِل پر طاری تھی، قُربانی کے وقت آپ کا چہرہ خُوشی سے چمک رہا تھا، کس بات کی خُوشی...؟ آج میں اپنے رَبّ کے نام پر قُربان کیا جا رہا ہوں...!! سُبْحٰنَ اللہ!

اس کیفیت کی پَیرْوِی ہم نے کرنی ہے۔ قُربانی مجبوری (Compulsion) سے نہ کریں بلکہ دِل میں خُوشی ہو، دِل جُھوم رہا ہو، کاش! اللہ پاک کی محبّت دِل میں جَوش مار رہی ہو، دِل ہی دِل میں یہ جذبہ اُبھر رہا ہو کہ اللہ پاک نے حکم دیا تو میں جانور رَبّ کے نام پر قربان کر رہا ہوں، اگر حکم ہو جاتا تو اپنی جان بھی قُربان کرنے سے ہر گز پیچھے نہ ہٹتا، ایک حسرت ہو دِل میں، دل میں چُبھَن سی ہو کہ کتنا خُوش نصیب جانور ہے، اپنے رَبّ کے نام پر قربان ہو رہا ہے، کاش! میں بھی اپنے رَبّ کے نام پر اپنا سب کچھ قُربان کر جاؤں...!!

یہ اِک جان کیا ہے، اگر ہوں کروڑوں | ترے نام پر سب کو وارا کروں میں [1]

حضرت اِبْراہیم عَلَیْہِ السَّلام کی مُقَدَّس کیفیت

روایات میں ہے: جب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام نے بیٹے کو قُربانی کے لیے لِٹالیا، پھر اُن کے سَر کے قریب بیٹھ گئے، چُھری ان کی گردَن پر رکھی، پھر کہا: اے اللہ پاک! ہمیشہ ہمیشہ تک تیری ہی حمد ہے، تُو نے مجھے بُڑھاپے میں بیٹا عطا فرمایا، پھر اس کے ذریعے یہ آزمائش فرمائی، فَاِنْ کَانَ ھٰذَا رِضًا لَّكَ فَاُسَلِّمُ لِاَمْرِكَ پس اگر تیری رِضا اسی میں ہے تو میں تیری رِضا کی خاطِر تیرے حکم کے سامنے سَر جھکاتا ہوں۔[2]

1...سامانِ بخشش، صفحہ: 152۔

2...الرقۃ والبکاء لابن قدامہ، الذبیح عَلَیْہِ السَّلام، صفحہ: 85۔

کِتابوں میں لکھا ہے: جب حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام نے یہ کہا تو فِرِشتے بھی رَوئے اور انہوں نے اللہ پاک کے حُضُور عرض کیا: مولیٰ! یہ تیرے نبی ہیں، ان میں سے ایک (تیری رِضا کی خاطِر) مُنہ کے بَل لیٹا ہے، دوسرا (تیری رِضا کی خاطِر) ذَبْح کرنے کو تیار ہے۔ پھر اللہ پاک نے اسماعیل عَلَیْہِ السَّلام کے فِدیے میں جنّتی مینڈھا بھیج دیا۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس عظیمُ الشّان قُربانی کے وقت ان 2 بلند رُتبہ نبیوں کی حقیقتاً دِل کی کیفیت کیا تھی، یہ تو نہ ہم جان سکتے ہیں، نہ اُس تک پہنچ سکتے ہیں، البتہ! یہ روایات اُن کیفیتوں کی کچھ جھلک دِکھا رہی ہیں۔ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام جب قُربانی کر رہے تھے اور حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلام جب قُربان ہونے کو تیار تھے، ان دونوں کے پیشِ نظر دُنیا نہیں تھی، اپنی واہ واہ نہیں تھی، اپنا مقام، اپنا رُتبہ، اپنی تعریف کچھ بھی مَقْصُود نہیں تھا، ان کے دِل تڑپ رہے تھے تو صِرف ایک چیز کے لیے، وہ یہ کہ اللہ پاک ہم سے راضی ہو جائے۔ مَعْلُوم ہوا **قربانی کا جو اَصْل فلسفہ** *(Basic philosophy)* ہے، وہ ہے **ہی اللہ پاک کی رِضا۔**

لہٰذا جب ہم قربانی کریں تو ❁ دِل میں اِخلاص کا جذبہ ہونا چاہیے ❁ لِلّٰھیت ہو ❁ ہمارے پیشِ نظر نہ اپنی تعریفیں ہوں ❁ نہ واہ واہ ہو ❁ نہ دِکھلاوا ہو ❁ اُدھر جانور کے گلے پر چُھری چل رہی ہو، اِدھر ہم اللہ پاک کی رِضا کے لیے مچل رہے ہوں ❁ دِل ہی دِل میں دُعائیں کر رہے ہوں: **اے اللہ پاک! میرے بَس میں جو تھا، میں نے کر دیا، اے اللہ پاک! اپنے خلیل کے صدقے مجھ سے راضی ہو جا۔**

مولیٰ مجھ کو نیک بنا دے	اپنی اُلفت دِل میں بَسا دے
اپنی رِضا کا دیدے مژدہ	یااللہ! میری جھولی بھر دے [2]

1 ...الرقۃ والبکاء لابن قدامہ، الذبیح عَلَیْہِ السَّلام، صفحہ:85۔
2 ...وسائِلِ بخشش، صفحہ:121-123 ملتقطاً۔

اِخلاص عَمَل کی جان ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اِخلاص عَمَل کی جان ہے۔ قُبُولیت کی چابی ہے، **عُلَمائے کرام فرماتے ہیں:** اِخلاص کے بغیر عَمَل بے جان جسم جیسا ہے، یہ گویا وہ درخت ہے، جس پر پھل نہیں لگتے۔ لہٰذا جس طرح بے جان جسم دفنانے کے قابِل ہوتا ہے، یُونہی اِخلاص کے بغیر عَمَل بھی کسی کام کا نہیں ہے، جیسے بغیر پھل کا درخت جَلانے کے کام آتا ہے، یُونہی رِیا (یعنی دِکھلاوے) والی عِبَادت بھی جہنّم میں جانے کا سبب ہے۔[1]

عطا کر دے اخلاص کی مجھ کو نعمت | نہ نزدیک آئے ریا یاالٰہی![2]

اللہ پاک ہمیں اِخلاص اور محبّتِ اِلٰہی سے سرشار ہو کر خُوب ذوق و شوق کے ساتھ قربانی کرنا نصیب کرے اور ہماری قربانیاں اپنی پاک بارگاہِ عالی میں قبول و منظور فرمائے۔

آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

قربانی کی کھالیں دعوتِ اسلامی انڈیا کو دیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی انڈیا اسلام اور مسلمانوں کی خدمت میں مصروفِ عمل ہے، ان نیک کاموں میں آپ بھی اپنا حِصّہ شامِل کیجیے! **عیدُالاَضحیٰ** قریب ہے، عاشقانِ رسول قربانی کی سَعَادت پائیں گے۔ التجا ہے! اپنے اپنے جانور کی کھال دعوتِ اسلامی انڈیا کو دیجیے! آپ کی دی ہوئی رقم یا کھال کے ذریعے دِینی، اِصلاحی، رُوحانی و فلاحی کام کیے

1 ... علم القلوب، باب صفۃ الاخلاص وطبقات المخلصین بالقلب، صفحہ: 137۔
2... وسائلِ بخشش، صفحہ: 106 ملتقطاً۔

جائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آپ کے لیے صدقۂ جاریہ ہو گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے گلی محلے میں، اپنے عزیز رشتہ داروں کو فون وغیرہ کر کے بھی اس کی ترغیب دلائیے! اپنی کوشش سے کھالیں جمع بھی کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی بھی برکتیں ملیں گی، **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے کسی بھلائی کی طرف رہنمائی کی، اُسے اُس پر عمل کرنے والے جتنا ثواب ملے گا۔[1] اور کھالیں جمع کرنے والوں کو تو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ خصوصی دعاؤں سے بھی نوازتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں اس نیک کام میں خوب خوب حصّہ ملانا چاہیے۔

کھالیں جمع کرنے کے حوالے سے چند احتیاطیں پیشِ خدمت ہیں: ❁ اللہ پاک کی رضا کی خاطر کھالیں جمع کیجیے ❁ اِس دوران نمازوں کی پابندی فرمائیں ❁ بدبُودار لباس کے ساتھ مسجد میں جانے سے بچیں، اس کے لیے ایک صاف سُتھرا جوڑا اپنے ساتھ رکھیں ❁ مسجد، مدرسے وغیرہ کو خون سے آلودہ ہونے سے بچائیں ❁ جو کسی اور ادارے کو کھال دینے کا وعدہ کر چکے، اُنہیں وعدہ خلافی کا ذہن نہ دیں ❁ کسی کے ساتھ غُصّے کا اظہار نہ کریں ❁ کھال دینے والے کا اچھے طریقے سے شکریہ ادا کیجیے ❁ ایسے مقام پر کھالیں جمع کرنے کا اسٹال نہ لگائیں کہ کسی کو آنے جانے میں دشواری ہو۔

عطارؔ سے محبوب کی سُنَّت کی لے خدمت | ڈنکا یہ ترے دین کا دُنیا میں بجادے[2]

اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…ترمذی، ابواب العلم، باب ماجاء الدال…الخ، صفحہ:628، حدیث:2671۔
2…وسائلِ بخشش، صفحہ:112۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے مُحبّت کی اس نے مجھ سے مُحبّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہوگا۔[1]

گوشت کھانا سنّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1) گوشت دُنیا اور آخرت کے کھانوں کا سردار ہے۔[2] (2) گوشت کو چُھری سے کاٹ کر نہیں (بلکہ دانتوں سے) نوچ کر کھاؤ، یہ زیادہ خُوشگوار ہے۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! حلال گوشت کھانا بھی سنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے، **علمائے کرام فرماتے ہیں:** گوشت پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا پسندیدہ ترین کھانا تھا۔[4] ❁ بکری، مرغی، اُونٹ، خَرگوش، اور مچھلی کا گوشت کھانا، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ثابت ہے۔[5] ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بکری کی گردن،[6] بازو (یعنی اگلی ٹانگوں)،[7] اور اس کی رَان کا گوشت کھانا پسند تھا۔[8]

1... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2... معجم اوسط، جلد:7، صفحہ:271۔
3... ابوداود، کتاب الاطعمۃ، باب فی اکل اللحم، صفحہ:597، حدیث:3778۔
4... المواہب اللدنیہ، المقصد الثالث، الفصل الثالث...الخ، النوع الاول...الخ، جلد:2، صفحہ:128۔
5... المواہب اللدنیہ، المقصد الثالث، الفصل الثالث...الخ، النوع الاول...الخ، جلد:2، صفحہ:130۔
6... مسند امام احمد، مسند النساء، جلد:11، صفحہ:168، حدیث:27790۔
7... ترمذی، کتب الاطعمۃ، باب ماجاء ای اللحم...الخ، صفحہ:455، حدیث:1837۔
8... بخاری، کتاب احادیث الانبیا، باب قول اللہ تعالٰی وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا...الخ، صفحہ:851، حدیث:3340۔

﴾اعلان﴿

گوشت کھانے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴾یاددھانی﴿

دو فرامین مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

1…کنز العمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 . . . القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (1)

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِيَ الله عَنْهُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِيَ اللهُ عَنْهُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (2)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

1…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3…الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

2 ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 21 مئی 2026ء

(1): سنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

"گوشت کھانا سنت ہے" کے بقیہ مدنی پھول

گوشت کے فائدے اور احتیاطیں: ❁ علامہ احمد بن محمد قَسطلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: بکری کا ہلکا ترین گوشت؛ گردن، بازو اور کندھوں کا ہوتا ہے، یہ معدے کے لیے ہلکا اور جلد ہضم ہو جاتا ہے۔[1] ❁ گوشت جسم کو پروٹین، آئرن، وٹامن *B* وغیرہ مہیا کرتا ہے اور وٹامن *A* اور *B* ہڈّیوں، دانتوں، آنکھوں، دماغ اور جِلد کے لئے مفید ہے۔[2] ❁ گوشت خون کو صاف کرتا ❁ 70 قوتیں بڑھاتا ہے ❁ جبکہ اس کو کھانے سے عقل بڑھتی ہے۔[3] ❁ گوشت سُننے کی طاقت بڑھاتا ہے۔[4] ❁ البتہ زیادہ گوشت کھانے سے بچنا چاہیے کہ زیادہ گوشت کھانا دل کی سختی کا سبب ہے۔[5] ❁ اس کا زیادہ استعمال کینسر، دل کے امراض، ذیابیطس، معدہ اور جگر (*Liver*) کی بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔[6] ❁ بالغ افراد کو یومیہ 70 گرام جبکہ ہفتے میں 500 گرام یعنی آدھا کلو گوشت کھانا چاہئے۔ ہفتے میں تین یا اس سے زیادہ بار گوشت کھانے والے افراد میں مختلف بیماریوں کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔[7]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…المواہب اللدنیہ، المقصد الثالث، الفصل الثالث…الخ، النوع الاول…الخ، جلد: 2، صفحہ: 129۔
2…ماہنامہ فیضان مدینہ، اگست 2019، صفحہ: 53۔
3…مدارج النبوۃ، باب یازدہم درعبادات وطعام وشراب وغیرہ، جز: 1، صفحہ: 458 ملتقطاً۔
4…اتحاف السادۃ المتقین، کتاب اداب المعیشۃ…الخ، بیان ادابہ…الخ، جلد: 8، صفحہ: 238۔
5…مدارج النبوۃ، باب یازدہم درعبادات وطعام وشراب وغیرہ، جز: 1، صفحہ: 458۔
6…ماہنامہ فیضان مدینہ، اگست 2019، صفحہ: 54۔
7…ماہنامہ فیضان مدینہ، اگست 2019، صفحہ: 54۔

بد اخلاقی سے نجات کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابِق "بد اخلاقی سے نجات کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ

ترجمہ: اے اللہ! میں بُرے اخلاق، بُرے اعمال اور بُری خواہشات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔(فیضانِ دعا، ص277)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب!　　　　صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

1 . . . جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُ الاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلوٰۃُ اللّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسمِ اللّٰہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 9 نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتِماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟ (64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد